وعن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه أنه كان يدعو:

اَللَّهُمَّ أَلبِسْنَا لِبَاسَ التَّقوَى ، وَأَلزِمنَا كَلِمَةَ التَّقوَى ، وَاجعَلنَا مِن أُولِي النُّهَى وَأَمِتْنَا حِينَ تَرضَى ، وَأَدخِلنَا جَنَّةَ الْمَأْوَى ، وَاجعَلنَا مِمَّن بَرَّ وَاتَّقَى ، وَصَدَّقَ بِالحُسنَى ، وَنَهَى النَّفسَ عَنِ الهَوَى ، وَاجعَلنَا مِمَّن تُيَسِّرُهُ لِليُسْرَى ، وَتُجَنِّبُهُ العُسرَى ، وَاجعَلنَا مِمَّن يَتَذَكَّرُ فَتَنفَعُهُ الذِّكرَى ، اللَّهُمَّ اجعَل سَعيَنَا مَشكُورًا وَذَنبَنَا مَغفُورًا ، وَلَقِّنَّا نَضرَةً وَسُرُورًا ، وَاكسُنَا سُندُسًا وَحَرِيرًا ، وَاجعَل لَنَا أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤلُؤٍ وَحَرِيرًا.(ابن أبي شيبة)

ترجمہ :

اے اللہ ہمیں تقوی کا لباس پہنا ، اور ہمیں تقویٰ والی بات پر قائم فرما ، اور ہمیں عقل والوں میں شامل فرما ، اور جب تو راضی ہو اُس وقت ہمیں موت دے ، اور ہمیں جنت ماویٰ میں داخل فرما ، اور ہمیں تقویٰ والوں اور نیکی والوں میں بنا ، اور نیک بات کو درست ماننے والوں میں سے بنا ، اور اپنے نفس کو خواھشات کی پیروی سے باز رکھنے والوں میں سے بنا ، اور ہمیں اُن میں سے بنا جن کے لیے تو آسانی مہیا فرماتا ہے ، اور جنہیں مشکل سے دُور رکھتا ہے ، اور ہمیں ان میں سے بنا جنہیں نصیحت کی جائے تو نصیحت انہیں فائدہ دے ، اے اللہ ہماری کوشش مقبول بنا اور ہمارے گناہ بخشے ہوئے کر دے ، اور ہمیں تازگی اور خوشدلی عطا فرما ، اور ہمیں سُندس اور ریشم پہنا ، اور ہمارے لیے سونے ، موتیوں اور ریشم کے کنگن بنا دے ۔ آمین۔